امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المُعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد پنجم
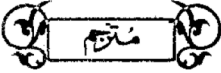
تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
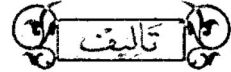
بار اول	....	اگست 2015ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْعِمَامَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کیا۔

7613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِأَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنَ الْعَرَبِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لِوُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ إِلَّا فِي إِهَابِ مَيْتَةٍ، دَبَغْنَاهُ بِلَبَنٍ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: إِنَّ دِبَاغَهُ طَهُورُهُ فَأُتِيَ مِنْهُ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کسی جہاد کے لیے نکلے‘ عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے گزرے‘ آپ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ کیا ان کے پاس پانی ہے‘ رسول اللہﷺ کے وضو کرنے کے لیے؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے پاس مردار کے چمڑے میں ہے‘ جس کو ہم نے دودھ کے ساتھ دباغت دی ہے۔ آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ دباغت پاک کرنے والی ہے‘ آپ کے لیے اس سے پانی لایا گیا‘ آپ نے وضو کیا اور نماز پڑھائی۔

7614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَائِذٍ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي، فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ يُصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً، فَمَنَعَهَا وَنَهَاهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہﷺ کے پاس آئی‘ اس نے بتایا کہ اس کا شوہر کسی جہاد میں گیا ہے‘ اس نے اجازت مانگی اپنے گھر کھجور کی تصویر بنانے کی‘ تو آپ نے اس سے منع کیا اور روکا۔

7615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ‘ حضورﷺ سے روایت

7615- قال في المجمع جلد10 صفحه155 وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه .

الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: (۱) اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے صفیں بناتے وقت (۲) بارش کے اُترنے کے وقت (۳) نماز کھڑی کرنے کے وقت (۴) کعبہ کے دیکھنے کے وقت۔

7616 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ عَمُودَ الْكِتَابِ انْتُزِعَ مِنْ تَحْتِ وِسَادَتِي، فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي، فَإِذَا هُوَ نُورٌ سَاطِعٌ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ هَوَى بِهِ، فَعُمِدَ بِهِ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَوَّلْتُ أَنَّ الْفِتَنَ إِذَا وَقَعَتْ أَنَّ الْإِيمَانَ بِالشَّامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کتاب میرے سرہانے کے نیچے سے کھینچ لی گئی، میں اس کو پیچھے سے دیکھتا رہا، پس وہ پھیلنے والا نور تھا حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ اس نے اس کو اُڑا لیا ہے پس اس کے ساتھ شام کا ارادہ کیا گیا ہے، بے شک میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ فتنے جب واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

7617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی خوبصورت خوشبو لگانے والی تھی، شوہر کے لیے اچھی حالت اور خوب اچھا لباس پہننا پسند کرتی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خراب

7616- قال في المجمع جلد10صفحه58، وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه. ومن طريق المصنف وغيره رواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد1صفحه99-100 .

7617- قال في المجمع جلد4صفحه302، وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّامُ صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ بِلَادِهِ، يَجْتَبِي صَفْوَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الشَّامِ إِلَى غَيْرِهَا، فَبِسَخْطَةٍ، وَمَنْ دَخَلَهَا فَبِرَحْمَةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: ملک شام تمام شہروں سے اسی طرح چُنا ہوا ہے جس طرح اللہ اپنے کچھ بندوں کو چن لیتا ہے‘ جو ملک شام سے کسی دوسرے ملک کی طرف نکلے‘ وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے اور جو ملک شام میں داخل ہو‘ وہ اللہ کی رحمت میں ہے۔

7621 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ دُعَاءُ الْمُسْلِمِ عِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ زَحْفِ الصُّفُوفِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے‘ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: (۱) اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے صفیں بناتے وقت (۲) بارش کے اُترنے کے وقت (۳) نماز کھڑی کرنے کے وقت (۴) کعبہ کے دیکھنے کے وقت۔

يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت یزید بن ابومالک‘ حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7622 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان دس آدمیوں یا اس سے اوپر کا ولی بنے‘ جو اس نے خیانت کی ہو

7622- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 267 ثنا أبو اليمان ثنا اسماعيل بن عياش عن يزيد ا بن أبي مالك عن لقمانبن عامر عن أبي أمامة فذكره . قال في المجمع جلد 5 صفحه 205‘ وفيه يزيد ابن أبي مالك وثقه ابن حبان وغيره وبقية رجاله ثقات . وهو حديث حسن .